



مَرِيَمَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

کسبِ عَصَ -

كَهَيَّعَصَ ج (۱)

یہ تمہارے پروردگار کی مہربانی کا بیان ہے جو اس نے اپنے بندے زکریا پر کی تھی۔

ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهُ
زَكَرِيَّا ط (۲)

جب انہوں نے اپنے پروردگار کو دبی آواز سے پکارا۔

اِذْ نَادَى رَبَّهُ نِدَاءً خَفِيًّا (۳)

اور کہا کہ اے میرے پروردگار میری ہڈیاں بڑھاپے کے سبب کمزور ہو گئی ہیں اور سر سفید بالوں کیوجہ سے چمکنے لگا ہے اور اے میرے پروردگار میں تجھ سے مانگ کر کبھی محروم نہیں رہا۔

قَالَ رَبِّ اِنِّیْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّیْ
وَاشْتَعَلَ الرَّاسُ شَيْبًا وَّلَمْ اَكُنْ
بِدُعَائِكَ رَبِّ شَقِيًّا (۴)

اور میں اپنے بعد اپنے بھائی بندوں سے ڈرتا

وَ اِنِّیْ خِفْتُ الْمَوَالِیَ مِنْ وَّرَآءِیْ

ہوں اور میری بیوی بانجھ ہے پھر بھی مجھے
اپنے پاس سے ایک وارث عطا فرما۔

وَكَانَتْ امْرَأَتِي عَاقِرًا فَهَبْ لِي
مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا ﴿٥﴾

جو میری اور اولاد یعقوب کی میراث کا مالک
ہو۔ اور اے میرے پروردگار اسکو خوش اخلاق
بنائیو۔

يَّرِثُنِي وَ يَرِثُ مِنْ آلِ يَعْقُوبَ
وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ﴿٦﴾

فرمایا اے زکریا ہم تمکو ایک لڑکے کی بشارت
دیتے ہیں جس کا نام یحییٰ ہو گا اس سے پہلے
ہم نے اس نام کا کوئی شخص پیدا نہیں کیا۔

يٰزَكَرِيَّا اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلْمٍ اَسْمُهُ
يَحْيٰى لَمْ نَجْعَلْ لَهُ مِنْ قَبْلُ
سَمِيًّا ﴿٧﴾

انہوں نے کہا کہ پروردگار میرے ہاں کس طرح
لڑکا ہو گا۔ جبکہ میری بیوی بانجھ ہے اور میں
بڑھاپے کی اس حالت کو پہنچ گیا کہ سوکھ گیا
ہوں۔

قَالَ رَبِّ اَنِّي يَكُوْنُ لِيْ غُلْمٌ
وَكَانَتْ امْرَأَتِيْ عَاقِرًا وَ قَدْ بَلَغْتُ
مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ﴿٨﴾

حکم ہوا کہ اسی طرح ہو گا تمہارے پروردگار نے
فرمایا ہے کہ مجھے یہ آسان ہے اور میں پہلے
تمکو بھی تو پیدا کر چکا ہوں اور تم کچھ چیز نہ تھے۔

قَالَ كَذٰلِكَ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلٰى
هٰٓئِيْنٍ وَ قَدْ خَلَقْتِكُمْ مِنْ قَبْلُ وَ لَمْ
تَكُ شَيْئًا ﴿٩﴾

کہا کہ پروردگار میرے لئے کوئی نشانی مقرر فرما۔
فرمایا نشانی یہ ہے کہ تم صبح و سالم ہوتے
ہوئے تین رات دن لوگوں سے بات نہ کر
سکو گے۔

قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِي آيَةً ط قَالَ
اِنَّكَ اِلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلَاثَ لَيَالٍ
سَوِيًّا ﴿١٠﴾

پھر وہ عبادت کے حجرے سے نکل کر اپنی قوم
کے پاس آئے تو ان سے اشارے سے کہا کہ
صبح و شام تسبیح کرتے رہو۔

فَخَرَجَ عَلَى قَوْمِهِ مِنَ الْمِحْرَابِ
فَاَوْحَىٰ اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً
وَّاَعَشِيًّا ﴿١١﴾

فرمایا اے یحییٰ ہماری کتاب کو مضبوطی سے
تھامے رہو۔ اور ہم نے انکو لڑکپن ہی میں
دانائی عطا فرمائی تھی۔

يٰٓيٰحٰىي خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ وَّ اٰتَيْنٰهُ
الْحِكْمَ صَبِيًّا ﴿١٢﴾

اور اپنے پاس سے شفقت اور پاکیزگی دی تھی
اور وہ پرہیزگار تھے۔

وَاَحْسَنًا مِّنْ لَّدُنَّا وَّ زَكٰوةً ط وَّ كَانَ
تَقِيًّا ﴿١٣﴾

اور وہ اپنے ماں باپ کے ساتھ نیکی کرنے
والے تھے اور سرکش اور نافرمان نہیں تھے۔

وَاَبْرًا بِوَالِدَيْهِ وَّ لَمْ يَكُنْ جَبَّارًا
عَصِيًّا ﴿١٤﴾

اور جس دن وہ پیدا ہوئے اور جس دن وفات

وَسَلَّمَ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَّ يَوْمَ

يَمُوتُ وَ يَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ۝

پائیں گے اور جس دن زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے۔ ان پر سلام ہے۔

وَ اذْ كُرِّ فِي الْكِتَابِ مَرْيَمَ اِذِ انْتَبَذَتْ
مِنْ اَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا ۝

اور کتاب یعنی قرآن میں مریم کا بھی تذکرہ کرو جب وہ اپنے لوگوں سے الگ ہو کر مکان کے مشرقی حصے میں چلی گئیں۔

فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُونِهِمْ حِجَابًا
فَاَرْسَلْنَا اِلَيْهَا رُوحَنَا
فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ۝

پھر انہوں نے انکی طرف سے پردہ کر لیا تو ہم نے ان کی طرف اپنا فرشتہ بھیجا سو وہ انکے سامنے ایک خوبصورت مرد کی صورت میں آیا۔

قَالَتْ اِنِّي اَعُوذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ
اِنْ كُنْتَ تَقِيًّا ۝

مریم بولیں کہ اگر تم پرہیزگار ہو تو میں تم سے بچنے کیلئے رحمن کی پناہ لیتی ہوں۔

قَالَ اِنَّمَا اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكَ لِاَهْبَ
لِكَ عُلْمًا زَكِيًّا ۝

فرشتے نے کہا کہ میں تو تمہارے پروردگار کا بھیجا ہوا یعنی فرشتہ ہوں اور اس لئے آیا ہوں کہ تمہیں پاکیزہ لڑکا بخشوں۔

قَالَتْ اَنِي يَكُوْنُ لِيْ عِلْمٌ وَّ لَمْ
يَمْسَسْنِيْ بَشْرٌ وَّ لَمْ اَكْ بِغِيًّا ۝

مریم نے کہا کہ میرے ہاں لڑکا کیونکر ہو گا جبکہ مجھے کسی مرد نے بطور شوہر چھوا تک نہیں اور میں بدکار بھی نہیں ہوں۔

فرشتے نے کہا کہ یونہی ہو گا تمہارے پروردگار نے فرمایا کہ یہ مجھے آسان ہے اور میں اسے اسی طریق پر پیدا کروں گا تاکہ ہم اس کو لوگوں کے لئے اپنی طرف سے نشانی اور ذریعہ رحمت بنائیں اور یہ کام مقرر ہو چکا ہے۔

قَالَ كَذَلِكَ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلِيٌّ
هَيِّنٌ وَلِنَجْعَلَ آيَةً لِلنَّاسِ وَرَحْمَةً
مِّنَّا وَكَانَ أَمْرًا مَّقْضِيًّا ﴿٢١﴾

چنانچہ وہ اس بچے کے ساتھ حاملہ ہو گئیں اور اسے لیکر ایک دور جگہ چلی گئیں۔

فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهِ مَكَانًا
قَصِيًّا ﴿٢٢﴾

پھر دروزہ انکو کھجور کے تنے کی طرف لے آیا۔ کہنے لگیں کہ کاش میں اس سے پہلے مر چکتی اور بھولی بسری ہو گئی ہوتی۔

فَاجَاءَهَا الْمَخَاضُ إِلَى جِذْعِ
النَّخْلَةِ قَالَتْ يَلَيْتَنِي مِثُّ قَبْلِ
هَذَا وَكُنْتُ نَسِيًّا مَّنْسِيًّا ﴿٢٣﴾

تب انکے ٹیلے کے نیچے کی جانب سے فرشتے نے انکو آواز دی کہ غمناک نہ ہو۔ تمہارے پروردگار نے تمہارے نیچے ایک چشمہ پیدا کر دیا ہے۔

فَنَادَاهَا مِنْ تَحْتِهَا أَلَا تَحْزَنِي قَدْ
جَعَلَ رَبُّكَ تَحْتَكِ سَرِيًّا ﴿٢٤﴾

اور کھجور کے تنے کو پکڑ کر اپنی طرف ہلاؤ وہ تم پر تازہ عمدہ کھجوریں گرانے گا۔

وَهُزِّي إِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ
تُسْقِطُ عَلَيْكَ رَطْبًا جَنِيًّا ﴿٢٥﴾

تو کھاؤ اور پیو اور آنکھیں ٹھنڈی کرو۔ اگر تم کسی آدمی کو دیکھو تو کہنا کہ میں نے اللہ کے لئے روزے کی منت مانی تو آج میں کسی آدمی سے ہرگز گلام نہیں کروں گی۔

فَكُلِي وَاشْرَبِي وَقَرِّي عَيْنًا فَمَا تَرِينَ مِنَ الْبَشَرِ أَحَدًا فَقُولِي إِنِّي نَذَرْتُ لِلرَّحْمَنِ صَوْمًا فَلَنْ أُكَلِّمَ الْيَوْمَ إِنْسِيًّا ﴿٢٦﴾

پھر وہ اس بچے کو اٹھا کر اپنی برادری والوں کے پاس لے آئیں۔ وہ کہنے لگے کہ مریم یہ تو تو نے برا کام کیا۔

فَأْتَتْ بِهِ قَوْمَهَا تَحْمِلُهُ قَالُوا يَمْرُؤٌ لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا فَرِيًّا ﴿٢٧﴾

اے ہارون کی بہن نہ تو تیرا باپ ہی برا آدمی تھا اور نہ تیری ماں ہی بدکار تھی۔

يَا خَتُّ هُرُونَ مَا كَانَ أَبُوكَ أَمْرًا سَوِيًّا وَمَا كَانَتْ أُمُّكَ بَغِيًّا ط ﴿٢٨﴾

تو مریم نے اس بچے کی طرف اشارہ کیا۔ وہ بولے کہ ہم اس سے کہ گود کا بچہ ہے کیسے بات کریں۔

فَأَشَارَتْ إِلَيْهِ قَالُوا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِي الْأُمِّهِ صَبِيًّا ﴿٢٩﴾

بچے نے کہا کہ میں اللہ کا بندہ ہوں اس نے مجھے کتاب دی ہے اور نبی بنایا ہے۔

قَالَ إِنِّي عَبْدُ اللَّهِ قَفُّ ط أَنبِئِ الْكِتَابَ وَجَعَلَنِي نَبِيًّا ﴿٣٠﴾

اور میں جہاں ہوں اور جس حال میں ہوں اس

وَ جَعَلَنِي مُبَارَكًا أَيْنَ مَا كُنْتُ ﴿٣١﴾

نے مجھے صاحب برکت بنایا ہے اور جب تک زندہ ہوں مجھ کو نماز اور زکوٰۃ کا ارشاد فرمایا ہے۔

وَأَوْصِنِي بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ مَا دُمْتُ حَيًّا ^{صلص} 

اور مجھے اپنی ماں کے ساتھ نیک سلوک کرنے والا بنایا ہے اور سرکش و بدبخت نہیں بنایا۔

وَبَرًّا بِوَالِدَاتِي وَ لَمْ يَجْعَلْنِي جَبَّارًا شَقِيًّا 

اور جس دن میں پیدا ہوا اور جس دن مروں گا اور جس دن زندہ کر کے اٹھایا جاؤں گا مجھ پر سلام ہے۔

وَالسَّلَامُ عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدْتُ وَيَوْمَ أَمُوتُ وَيَوْمَ أُبْعَثُ حَيًّا 

یہ مریم کے بیٹے عیسیٰ میں اور یہ سچی بات ہے جس میں لوگ شک کرتے ہیں۔

ذَلِكَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِي فِيهِ يَمْتَرُونَ 

اللہ کو شایاں نہیں کہ کسی کو بیٹا بنائے وہ پاک ہے جب کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اس کو یہی کہتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے۔

مَا كَانَ لِلَّهِ أَنْ يَتَّخِذَ مِنْ وَلَدٍ سُبْحٰنَهُ إِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ 

اور بیشک اللہ ہی میرا اور تمہارا پروردگار ہے تو اسی کی عبادت کرو یہی سیدھا رستہ ہے۔

وَإِنَّ اللَّهَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ 

پھر اہل کتاب کے فرقوں نے باہم اختلاف کیا۔ سو جو لوگ کافر ہوئے ہیں ان کو بڑے دن یعنی قیامت کے روز حاضر ہونے سے خرابی ہے۔

فَاخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ
فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ مَّشْهَدِ
يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿٢٧﴾

وہ جس دن ہمارے سامنے آئیں گے۔ کیسے سننے والے اور کیسے دیکھنے والے ہوں گے مگر ظالم آج کھلی گمراہی میں ہیں۔

أَسْمِعْ بِهِمْ وَأَبْصِرْ يَوْمَ يَأْتُونا لَكِنِ
الظَّالِمُونَ الْيَوْمَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٢٨﴾

اور انکو حسرت اور افسوس کے دن سے ڈرا دو جب بات فیصل کر دی جائے گی اور وہ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں اور ایمان نہیں لاتے۔

وَ أَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ إِذْ قُضِيَ
الْأَمْرُ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ وَهُمْ لَا
يُؤْمِنُونَ ﴿٢٩﴾

ہم ہی زمین کے اور جو لوگ اس پر بستے ہیں ان کے وارث ہوں گے۔ اور ہماری ہی طرف انکو لوٹنا ہوگا۔

إِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْأَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا
وَإِلَيْنَا يُرْجَعُونَ ﴿٣٠﴾

اور کتاب میں ابراہیم کا ذکر کرو بیشک وہ نہایت سچے تھے پیغمبر تھے۔

وَ اذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّهُ
كَانَ صِدِّيقًا نَبِيًّا ﴿٣١﴾

جب انہوں نے اپنے باپ سے کہا کہ ابا آپ ایسی چیزوں کو کیوں پوجتے ہیں جو نہ سنیں اور نہ دیکھیں اور نہ آپ کے کچھ کام آسکیں۔

إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ يَا أَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِي عَنْكَ شَيْئًا ﴿٤٢﴾

ابا مجھے ایسا علم ملا ہے جو آپ کو نہیں ملا تو میرے ساتھ ہو جائیے میں آپ کو سیدھی راہ پر لے چلوں گا۔

يَا أَبَتِ إِنِّي قَدْ جَاءَنِي مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَأْتِكَ فَاتَّبِعْنِي أَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ﴿٤٣﴾

ابا شیطان کی پوجا نہ کیجئے بیشک شیطان اللہ کا نافرمان ہے۔

يَا أَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطَانَ إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ لِلرَّحْمَنِ عَصِيًّا ﴿٤٤﴾

ابا مجھے ڈر لگتا ہے کہ آپ کو اللہ کا عذاب آپکے تو آپ شیطان کے ساتھی ہو جائیں۔

يَا أَبَتِ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يَمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحْمَنِ فَتَكُونَ لِلشَّيْطَانِ وَلِيًّا ﴿٤٥﴾

اس نے کہا کہ ابراہیم! کیا تو میرے معبودوں کے خلاف ہے؟ اگر تو باز نہ آئے گا تو میں تجھے سنگسار کر دوں گا۔ اور تو ہمیشہ کے لئے مجھ سے دور ہو جا۔

قَالَ أَرَاغِبٌ أَنْتَ عَنِ الْهَيْبَةِ يَا اِبْرَاهِيمُ لَنْ لَّمْ تَنْتَه لَأَرْجُمَنَّكَ وَاهْجُرْنِي مَلِيًّا ﴿٤٦﴾

ابراہیم نے سلام علیکم کہا اور کہا کہ میں آپ کے لئے اپنے پروردگار سے بخش مانگوں گا۔ بیشک وہ مجھ پر نہایت مہربان ہے۔

قَالَ سَلَامٌ عَلَيْكَ سَأَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّي إِنَّهُ كَانَ بِي حَفِيًّا ﴿٤٧﴾

اور میں آپ لوگوں سے اور جنکو آپ اللہ کے سوا پکارا کرتے ہیں ان سے کنارہ کرتا ہوں اور اپنے پروردگار ہی کو پکاروں گا امید ہے کہ میں اپنے پروردگار کو پکار کر محروم نہیں رہوں گا۔

وَاعْتَزِلْكُمْ وَمَا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَأَدْعُوا رَبِّي عَسَىٰ أَلَّا أَكُونَ بِدُعَاءِ رَبِّي شَقِيًّا ﴿٤٨﴾

اور جب ابراہیم ان لوگوں سے اور جنکی وہ اللہ کے سوا پرستش کرتے تھے الگ ہو گئے تو ہم نے انکو اسحق اور اسحق کو یعقوب بخشے اور ہر ایک کو پیغمبر بنایا۔

فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ﴿٤٩﴾

اور ہم نے انکو اپنی رحمت سے بہت سی چیزیں عنایت کیں۔ اور انکا ذکر جمیل بلند کیا۔

وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِنْ رَحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ﴿٥٠﴾

اور کتاب میں موسیٰ کا بھی ذکر کرو بیشک وہ ہمارے برگزیدہ تھے اور رسول تھے نبی تھے۔

وَإِذْ كُنَّا فِي الْكِتَابِ مُوسَىٰ إِنَّهُ كَانَ مُخْلَصًا وَكَانَ رَسُولًا نَبِيًّا ﴿٥١﴾

اور ہم نے انکو طور کی داہنی طرف سے پکارا اور
باتیں کرنے کے لئے نزدیک بلایا۔

وَ نَادَيْنَاهُ مِنْ جَانِبِ الطُّورِ الْأَيْمَنِ
وَقَرَّبْنَاهُ نَجِيًّا ﴿٥٣﴾

اور اپنی مہربانی سے انکو ان کا بھائی ہارون پیغمبر
بنا کر عطا کیا۔

وَ وَهَبْنَا لَهُ مِنْ رَحْمَتِنَا أَخَاهُ
هَارُونَ نَبِيًّا ﴿٥٤﴾

اور کتاب میں اسمعیل کا بھی ذکر کرو وہ وعدے
کے سچے اور رسول تھے نبی تھے۔

وَ اذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِسْمَاعِيلَ إِنَّهُ
كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَ كَانَ رَسُولًا
نَبِيًّا ﴿٥٥﴾

اور وہ اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوٰۃ کا حکم کرتے
تھے اور اپنے پروردگار کے ہاں پسندیدہ تھے۔

وَ كَانَ يَأْمُرُ أَهْلَهُ بِالصَّلَاةِ وَ
الزَّكَاةِ وَ كَانَ عِنْدَ رَبِّهِ مَرْضِيًّا ﴿٥٦﴾

اور کتاب میں ادریس کا بھی ذکر کرو۔ وہ بھی
نہایت سچے تھے نبی تھے۔

وَ اذْكُرْ فِي الْكِتَابِ اِدْرِيسَ إِنَّهُ
كَانَ صِدِّيقًا نَبِيًّا ﴿٥٧﴾

اور ہم نے انکو اونچی جگہ اٹھالیا تھا۔

وَ رَفَعْنَاهُ مَكَانًا عَلِيًّا ﴿٥٨﴾

یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے اپنے پیغمبروں
میں سے فضل کیا یعنی اولاد آدم میں سے اور
ان لوگوں میں سے جنکو ہم نے نوح کے ساتھ

أُولَئِكَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ
مِنَ النَّبِيِّينَ مِنْ ذُرِّيَّةِ آدَمَ وَ هَمُّنَ

لشتی میں سوار کیا اور ابراہیم اور یعقوب کی اولاد میں سے اور ان لوگوں میں سے جنکو ہم نے ہدایت دی اور جنہیں برگزیدہ کیا۔ جب ان کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی تھیں تو سجدے میں گر پڑتے اور روتے رہتے تھے۔

حَمَلْنَا مَعَ نُوحٍ ۙ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِ
إِبْرَاهِيمَ وَإِسْرَائِيلَ ۙ وَهُمْنْ هَدَيْنَا
وَاجْتَبَيْنَا ۙ إِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُ
الرَّحْمَنِ خَرُّوا سُجَّدًا وَبُكِيًّا ﴿٥٨﴾

پھر ان کے بعد چند ناخلف ان کے جانشین ہوئے جنہوں نے نماز کو ضائع کر دیا۔ اور خواہشات نفسانی کے پیچھے لگ گئے۔ سو عنقریب انکو گمراہی کی سزا ملے گی۔

فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ أَضَاعُوا
الصَّلَاةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهْوَاتِ فَسُوفَ
يَلْقَوْنَ غِيًّا ﴿٥٩﴾

ہاں جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور عمل نیک کئے تو ایسے لوگ بہشت میں داخل ہوں گے اور انکا ذرا نقصان نہ کیا جائے گا۔

إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا
فَأُولَٰئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ ۙ وَلَا
يُظَلَمُونَ شَيْئًا ﴿٦٠﴾

یعنی ہمیشہ کی بہشتوں میں جس کا اللہ نے اپنے بندوں سے وعدہ کیا ہے کہ جو انکی آنکھوں سے پوشیدہ ہے بیشک اس کا وعدہ نیکوکاروں کے سامنے آنے والا ہے۔

جَنَّتٍ عَدْنٍ الَّتِي وَعَدَ الرَّحْمَنُ
عِبَادَهُ بِالْغَيْبِ ۙ إِنَّهُ كَانَ وَعْدُهُ
مَأْتِيًّا ﴿٦١﴾

وہ اس میں سلام کے سوا کوئی بیہودہ کلام نہ
سنیں گے اور انکو صبح و شام کھانا ملے گا۔

لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا إِلَّا سَلَامًا
وَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيهَا بُكْرَةً
وَعَشِيًّا ﴿٢٢﴾

یہی وہ جنت ہے جس کا ہم اپنے بندوں میں
سے ایسے شخص کو مالک بنائیں گے جو پرہیزگار
ہوگا۔

تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي نُورِثُ مِنْ عِبَادِنَا
مَنْ كَانَ تَقِيًّا ﴿٢٣﴾

اور فرشتوں نے پیغمبر کو جواب دیا کہ ہم
تمہارے پروردگار کے حکم کے سوا اتر نہیں
سکتے جو کچھ ہمارے آگے ہے اور جو پیچھے ہے اور
جو اسکے درمیان ہے سب اسی کا ہے اور
تمہارا پروردگار بھولنے والا نہیں۔

وَمَا نَنْزِلُ إِلَّا بِأَمْرِ رَبِّكَ
لَهُ مَا بَيْنَ أَيْدِينَا وَمَا خَلْفَنَا
وَمَا بَيْنَ ذَلِكَ وَمَا كَانَ
رَبُّكَ
نَسِيًّا ﴿٢٤﴾

یعنی آسمان اور زمین کا اور جو ان دونوں کے
درمیان ہے سب کا پروردگار تو اسی کی
عبادت کرو اور اسکی عبادت پر ثابت قدم رہو۔
بھلا تم کوئی اس کا ہم نام جانتے ہو۔

رَبِّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا
بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهِ
هَلْ تَعْلَمُ لَهُ سَمِيًّا ﴿٢٥﴾

اور کافر انسان کہتا ہے کہ جب میں مر جاؤں گا تو

وَيَقُولُ الْإِنْسَانُ إِذَا مَا مِتُّ

لَسَوْفَ أُخْرِجُ حَيًّا ﴿٦٦﴾

کیا زندہ کر کے نکالا جاؤں گا؟

أَوَلَا يَذْكُرُ الْإِنْسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ
مِنْ قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْئًا ﴿٦٧﴾

کیا ایسا انسان یاد نہیں کرتا کہ ہم نے اس کو
پہلے بھی تو پیدا کیا تھا جبکہ وہ کچھ بھی چیز نہ تھا۔

فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَهُمُ وَالشَّيْطِينَ
ثُمَّ لَنَحْضِرَهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ
جِثْيًا ﴿٦٨﴾

سو تمہارے پروردگار کی قسم! ہم انکو جمع کریں
گے اور شیطانوں کو بھی۔ پھر ان سب کو جہنم
کے گرد حاضر کریں گے اور وہ گھٹنوں پر گرے
ہوئے ہوں گے۔

ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيعَةٍ أَيُّهُمْ
أَشَدُّ عَلَى الرَّحْمَنِ عِتِيًّا ﴿٦٩﴾

پھر ہر گروہ میں سے ہم ایسے لوگوں کو بھیج
نکالیں گے جو رحمن کے مقابلے میں سخت
سرکشی کرتے تھے۔

ثُمَّ لَنَحْنُ أَعْلَمُ بِالَّذِينَ هُمْ
أَوْلَىٰ بِهَا صِلِيًّا ﴿٧٠﴾

پھر ہم ان لوگوں سے خوب واقف ہیں جو اس
میں داخل ہونے کے زیادہ لائق ہیں۔

وَإِنْ مِنْكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا كَانَ
عَلَىٰ رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ﴿٧١﴾

اور تم میں سے کوئی شخص نہیں مگر اسے اس پر
گذرنا ہوگا۔ یہ تمہارے پروردگار پر لازم ہے اور
مقرر ہے۔

ثُمَّ نُنجِي الَّذِينَ اتَّقَوْا وَنَذَرُ

پھر ہم پرہیزگاروں کو نجات دیں گے۔ اور

الظَّالِمِينَ فِيهَا جَنَّتًا ﴿٧٣﴾

ظالموں کو اس میں گھٹنوں کے بل پڑا ہوا چھوڑ
دیں گے۔

وَإِذَا تُلِيٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ قَالَ
الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا أَيُّ
الْفَرِيقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا وَ أَحْسَنُ
نَدِيًّا ﴿٧٤﴾

اور جب ان لوگوں کے سامنے ہماری آیتیں
پڑھی جاتی ہیں تو جو کافر ہیں وہ مومنوں سے
کہتے ہیں کہ دونوں فریق میں سے مکان کس
کے اچھے اور مجلسیں کس کی بہتر ہیں؟

وَ كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ
أَحْسَنُ آثَارًا وَ رِئِيًّا ﴿٧٤﴾

اور ہم نے ان سے پہلے بہت سی امتیں
ہلاک کر دیں۔ وہ لوگ ان سے ٹھاٹھ باٹھ اور نمود
و نمائش میں کہیں اچھے تھے۔

قُلْ مَنْ كَانَ فِي الضَّلَالَةِ فَلْيَمْدُدْ
لَهُ الرَّحْمَنُ مَدًّا حَتَّىٰ إِذَا رَأَوْا
مَا يُوعَدُونَ إِمَّا الْعَذَابَ وَإِمَّا
السَّاعَةَ فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ شَرُّ
مَكَانًا وَ أَضْعَفُ جُنْدًا ﴿٧٥﴾

کہدو کہ جو شخص گمراہی میں پڑا ہوا ہے۔ رحمن
اسکو آہستہ آہستہ مہلت دینے جاتا ہے یہاں
تک کہ جب اس چیز کو دیکھ لیں گے جس کا ان
سے وعدہ کیا جاتا ہے خواہ عذاب اور خواہ
قیامت تو اس وقت جان لیں گے کہ مکان
کس کا برا ہے اور لشکر کس کا کمزور ہے۔

وَ يَزِيدُ اللَّهُ الَّذِينَ اهْتَدَوْا هُدًى ط

اور جو لوگ ہدایت یاب ہیں اللہ انکو زیادہ ہدایت

دیتا ہے اور نیکیاں جو باقی رہنے والی ہیں وہ تمہارے پروردگار کے ہاں صلے کے لحاظ سے خوب اور انجام کے اعتبار سے بہتر ہیں۔

وَالْبَقِيَّةُ الصَّالِحَاتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ
ثَوَابًا وَ خَيْرٌ مَّرَدًّا ﴿٧٦﴾

بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے ہماری آیتوں سے کفر کیا اور کہنے لگا کہ اگر میں ازسرنو زندہ ہوا بھی تو یہی مال اور اولاد مجھے وہاں ملے گا۔

أَفَرَأَيْتَ الَّذِي كَفَرَ بِآيَاتِنَا وَقَالَ
لَأُوتِيَنَّ مَالًا وَ وَلَدًا ﴿٧٧﴾

کیا اس نے غیب کی خبر پالی ہے یا اللہ کے یہاں سے عہد لے لیا ہے؟

أَطَّلَعَ الْغَيْبَ أَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمَنِ
عَهْدًا ﴿٧٨﴾

ہرگز نہیں۔ یہ جو کچھ کہتا ہے ہم اس کو لکھتے جاتے اور اسکے لئے آہستہ آہستہ عذاب بڑھاتے جاتے ہیں۔

كَلَّا سَنَكْتُبُ مَا يَقُولُ وَ نَمُدُّ لَهُ
مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا ﴿٧٩﴾

اور جو چیزیں یہ بتاتا ہے انکے ہم وارث ہوں گے اور یہ اکیلا ہمارے سامنے آنے گا۔

وَنَرِيئَهُ مَا يَقُولُ وَيَأْتِينَا فَرْدًا ﴿٨٠﴾

اور ان لوگوں نے اللہ کے سوا اور معبود بنا لئے ہیں تاکہ وہ ان کے لئے موجب عزت ہوں۔

وَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ إِلَهَةً
لِيَكُونُوا لَهُمْ عِزًّا ﴿٨١﴾

ہرگز نہیں وہ معبود ان باطل انکی پرستش سے انکار کریں گے اور ان کے دشمن و مخالف ہوں گے۔

كَلَّا ط
سَيَكْفُرُونَ بِعِبَادَتِهِمْ
وَيَكُونُونَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ع
۸۲

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ ہم نے شیطانوں کو کافروں پر چھوڑ رکھا ہے کہ وہ انکو خوب آساتے رہتے ہیں۔

أَلَمْ تَرَ أَنَّا أَرْسَلْنَا الشَّيَاطِينَ عَلَى
الْكَافِرِينَ تَؤْذُهُمْ أَرْسَالُهَا
۸۳

تو تم ان پر عذاب کے لئے جلدی نہ کرو۔ کہ ہم تو ان کے لئے دن شمار کر رہے ہیں۔

فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ إِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ
عَذَابًا ج
۸۴

جس روز ہم پرہیزگاروں کو رحمن کے سامنے بطور مہمان جمع کریں گے۔

يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِينَ إِلَى الرَّحْمَنِ
وَفْدًا ل
۸۵

اور گناہگاروں کو دوزخ کی طرف پیاسے ہانک لے جائیں گے۔

وَ نَسُوقُ الْمُجْرِمِينَ إِلَى جَهَنَّمَ
وَرُدًّا ل
۸۶

تو لوگ کسی کی سفارش کا اختیار نہ رکھیں گے مگر جس نے رحمن سے اقرار لے لیا ہو۔

لَا يَمْلِكُونَ الشَّفَاعَةَ إِلَّا مَنِ اتَّخَذَ
عِنْدَ الرَّحْمَنِ عَهْدًا
۸۷

اور کہتے ہیں کہ رحمن بیٹا رکھتا ہے۔

وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَنُ وَلَدًا ط
۸۸

لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا إِدًّا ﴿٨١﴾

ایسا کہنے والو یہ تو تم بری بات زبان پر لاتے ہو۔

تَكَادُ السَّمَاوَاتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَ تَنْشَقُّ الْأَرْضُ وَ تَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا ﴿٨٢﴾

قریب ہے کہ اس جھوٹ سے آسمان پھٹ پڑیں اور زمین شق ہو جائے اور پہاڑ پارہ پارہ ہو کر گر پڑیں۔

أَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمَنِ وَلَدًا ﴿٨٣﴾

کہ انہوں نے رحمن کے لئے بیٹا تجویز کیا۔

وَ مَا يَنْبَغِي لِلرَّحْمَنِ أَنْ يَتَّخِذَ وَلَدًا ﴿٨٤﴾

اور رحمن کو شایاں نہیں کہ کسی کو بیٹا بنائے۔

إِنْ كُلُّ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ إِلَّا آتِي الرَّحْمَنِ عَبْدًا ﴿٨٥﴾

ہر شخص جو آسمانوں اور زمین میں ہے رحمن کے روبرو بطور بندہ ہی آئے گا۔

لَقَدْ أَحْصَاهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ﴿٨٦﴾

اس نے ان سب کو اپنے علم سے گھیر رکھا اور ایک ایک کو شمار کر رکھا ہے۔

وَ كُلُّهُمْ أَتِيهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَرْدًا ﴿٨٧﴾

اور یہ سب قیامت کے دن اس کے سامنے اکیلے اکیلے حاضر ہوں گے۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

اور جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کئے رحمن

انکی محبت مخلوقات کے دل میں پیدا کر دے
گا۔

سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمَنُ وُدًّا ﴿٩٦﴾

اے پیغمبر ﷺ ہم نے یہ قرآن تمہاری زبان
میں آسان بنا کر نازل کیا ہے تاکہ تم اس سے
پرہیزگاروں کو خوشخبری پہنچا دو اور جھگڑاؤں کو ڈر
سنادو۔

فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ
بِهِ الْمُتَّقِينَ وَ تُنذِرَ بِهِ قَوْمًا
لِّلذَّٰلِكَ ﴿٩٧﴾

اور ہم نے ان سے پہلے بہت سے گروہوں کو
ہلاک کر دیا ہے بھلا تم ان میں سے کسی کو
دیکھتے ہو یا کہیں انکی بھنک سنتے ہو۔

وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ
هَلْ نُحِيسُ مِنْهُمْ مِّنْ أَحَدٍ أَوْ
تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ﴿٩٨﴾

